

452 - بی وی نئے خاوند کی دوسری شادی کی ;
حالت می ن طلاق طلب کرلی

سوال

میں نے اپنی بیوی سے دوسری شادی کی رغبت ظاہر کی تو ہماری آپس میں بات چیت چل نکلی ، اور بیوی نے مجھ سے مطالبہ کیا کہ اگر دوسری شادی کرلو تو مجھے طلاق دے دو ، الحمدللہ ہم مسلمان ہیں اور ہماری شادی اسلامی تعلیمات کے مطابق انجام پائی ہے ، عقد نکاح میں میری بیوی نے یہ کوئی شرط نہیں رکھی کہ میں دوسری شادی نہیں کر سکتا ۔

تو کیا میری بیوی کے لیے یہ جائز ہے کہ وہ اسے نہ مانے اور اللہ تعالیٰ کی حلال کردہ چیز کو حرام قرار دے ؟
میری بیوی الحمد للہ اسلامی تعلیمات کی پابند ہے ، اور وہ چاہتی ہے کہ جواب میں قرآن و سنت کے دلائل سے وضاحت کی جائے ۔

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

الحمد لله

جب کوئی شخص مالی اور بدنی طور پر دوسری شادی اور عدل کرنے کی طاقت رکھتا ہو اور اسے شادی کی رغبت بھی ہو اس کے لیے دوسری شادی کرنا مشروع ہے اس لیے کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

تو اور عورتوں میں سے جو بھی تمہیں اچھی لگیں تم ان سے نکاح کرلو ، دو دو ، تین تین ، چار چار ، لیکن اگر تمہیں عدل نہ کر سکنے کا خوف ہو تو ایک ہی کافی ہے النساء (3) ۔

اور سنت میں اس کی دلیل نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فعل اور اسی طرح صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا فعل بھی موجود ہے ، لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ کسی اور شخص کے لیے چار بیویوں سے زیادہ رکھنا جائز نہیں

اور یہ معلوم ہونا چاہیے کہ عورت کی طبیعت بہت ہی غیرت والی ہے وہ یہ نہیں چاہتی کہ اس کے علاوہ کوئی

اسلام سوال و جواب

نگران اعلیٰ:
شیخ محمد صالح المنجد

اورعورت بھی اس کے خاوند میں اس کے ساتھ شرکت کرے اورخاوند کی محبت تقسیم ہو کر رہ جائے ، اورعورت کے اندر یہ غیرت پائی جانی کوئی ملامت والی چیز نہیں جس پر اسے ملامت کی جائے ، کیونکہ یہ غیرت توسب سے بہتر اور اچھی عورتوں کے اندر بھی پائی جاتی تھی جوکہ صالحہ اورصحابیات ہیں بلکہ امہات المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہن میں بھی تھی -

لیکن یہ ضروری ہے کہ یہ غیرت اسے یہاں تک نہ لے جائے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی مشروع کردہ چیز پر بھی اعتراض کرنے لگ جائے ، بلکہ اس کے لیے تو یہ مشروع ہے کہ وہ اس سے اپنے خاوند کو نہ روکے اوراس میں روڑے نہ اٹکائے ، بلکہ اسے اپنے خاوند یہ اجازت دینی چاہیے کہ وہ دوسری شادی کر لے -

کیونکہ یہ تو اس کا نیکی اوربھلائی کے کام میں تعاون ہوگا اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

اورنیکی اوربھلائی کے کاموں میں ایک دوسرے کا تعاون کرتے رہو

اورصحیح بخاری اورصحیح مسلم کی حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(جوکوئی بھی اپنے مسلمان بھائی کی ضرورت پوری کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی ضروریات پوری کرتا) -

وردوسری شادی کرنے میں پہلی بیوی کی رضامندی کی کوئی شرط نہیں ، مستقل فتویٰ کمیٹی (اللجنة الدائمة للافتاء) سے اس کے بارہ میں سوال کیا گیا تو اس کا جواب تھا :

خاوند اگردوسری شادی کرنا چاہے تو اس پر کوئی ضروری نہیں کہ وہ پہلی بیوی کو راضی کرے ، لیکن یہ اخلاقی طور پر ہونا چاہیے اورحسن معاشرت بھی ہے کہ پہلی بیوی کا خیال رکھے جس سے اس کی تکلیف کم ہو کیونکہ یہ عورتوں کی طبیعت میں شامل ہے کہ اس طرح کہ معاملات میں وہ بہت زیادہ تکلیف محسوس کرتی ہیں -

تو اسے اچھی اوربہتر ملاقات اور ملتے وقت کھلکھلاتے چہرے اورکوئی اچھی اوربہتر بات کر کے کم کرنا چاہیے اوراسے راضی کرنے کے لیے کچھ مال کی ضرورت پیش آئے تو وہ بھی دینا چاہیے - ا ہ -

اگرخاوند دوسری شادی کرنا چاہے تو پہلی بیوی طلاق کا مطالبہ کرنا شروع کر دے یہ تو غلط ہے ، لیکن وہ حالات کو دیکھے اوراگر دوسری بیوی کے ہوتے ہوئے وہ زندگی نہیں گزار سکتی تو وہ خلع حاصل کر لے ، اوراگر وہ خاوند کے ساتھ رہ سکتی ہے لیکن کچھ نہ کچھ اسے تکلیف اور تنگی بھی آئے گی تو پھر اس پر واجب ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لیے اس پر صبر کرے -

اسلام سوال و جواب

نگران اعلیٰ:
شیخ محمد صالح المنجد

ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جو عورت بھی اپنے خاوند سے بغیر کسی سبب کے طلاق کا مطالبہ کرتی ہے اس پر جنت کی خوشبو بھی حرام ہے)
(ابوداؤد وغیرہ نے اسے روایت کیا ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اسے صحیح قرار دیا ہے -

اور اگر وہ صبر کرے تو اللہ تعالیٰ بھی اس کی مدد فرمائے گا اور اس کا شرح صدر کرنے کے بعد اسے نعم البذل عطا فرمائے گا ، اور خاوند پر بھی ضروری ہے کہ وہ اس کی حسن معاشرت کے ساتھ تعاون کرے ، اور اس سے معاملات بھی اچھے طریقے سے نبھائے ، اور اس کے ساتھ صبر میں شریک ہو اور اگر اس سے کچھ کمی و کوتاہی سرزد ہو جائے تو اس پر صبر کرتا ہوا اسے معاف کر دے -

اللہ تعالیٰ ہی توفیق بخشنے والا ہے ۔ -